بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۷ | پیر ۱۳ ربیع الاول ۱۴۰۴ ہجری ۔ ۱۹ فتح ۱۳۶۲ ہش ۔ ۱۹ دسمبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۸۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع ○ (مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۸۳ء)

فلو اور بلڈ پریشر کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے کمزوری اور بیچینی بہت ہے۔
احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ہمارا جلسہ سالانہ بہت ہی پاک اور اعلیٰ مقاصد کے خاطر جاری کیا گیا ہے

اس جلسہ کے حقوق کی ادائیگی بہت ضروری ہے

اس میں نصیحتوں پر عمل کرنیوالے اس کثرت سے آگے آتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل بھر جاتا ہے

جلسہ کے ایام میں عبادت پر خاص زور دیں۔ جلسہ گاہ میں حاضری کا خاص خیال رکھیں۔ جلسہ کے اوقات میں دکانیں بند رکھیں

جلسہ کے مفادات کو اپنے مفادات پر ترجیح دیں پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ آپ پر کس طرح مہربان ہوتا ہے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
بتاریخ ۱۰ فتح ۱۳۶۱ ہش مطابق ۱۰ دسمبر ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم ملک صاحب۔ ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی۔ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے اس زمانہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک ایسی جماعت عطا فرمائی جو مادہ پرستی کے ماحول سے بے نیاز، دین کی طرف توجہ دینے والی اور

دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والی جماعت

ہے۔ دنیا میں جتنی بھی جماعتیں تنظیم کی صورت میں کام کر رہی ہیں، ان میں اس پہلو سے یہ جماعت بالکل منفرد ہے کہ اس کا ہر کام محض للہ ہوتا ہے۔ اور کام کرنے کی قوت ہر دل سے پھوٹتی ہے باہر سے نہیں آتی۔ اور یہ طوعی طور پر وہ بہترین نظام ہے جو تمام دنیا کے سامنے ایک نمونہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

ان نیک باتوں میں سے جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں، توجہ اور تربیت کی برکت سے حاصل ہوئیں ایک یہ ہے کہ

نصیحت کا اثر

بہت جلد ظاہر ہوتا ہے اور قرآن کریم کی اس آیت کی صداقت دل میں گھر کر جاتی ہے:۔

فَذَکِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی (الاعلیٰ آیت ۱۰)

کہ تو نصیحت کر اور کرتا چلا جا، یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ تیری نصیحت کو بے کار نہیں جانے دے گا، یقیناً نصیحت فائدہ پہنچائے گی۔

اس پہلو سے میں نے دیکھا ہے کہ بعض باتوں کی طرف جب توجہ دلائی گئی تو خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ نے بڑی جلدی ان امور کی طرف توجہ شروع کر دی۔ مثلاً چندوں کو صحیح کرنے اور شرح کے مطابق دینے کے لئے کہا گیا تو تمام دنیا سے بکثرت ایسی اطلاعات مل رہی ہیں کہ بعض جگہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ

دگنا، تگنا بلکہ چوگنا چندہ

بڑھ گیا۔ اور لکھنے والوں نے بڑی معذرت اور شرمندگی کے ساتھ لکھا کہ ہمیں پہلے خیال ہی نہیں تھا لیکن اب ہم نے اتنے گنا بڑھا کر چندہ دینا شروع کر دیا ہے اور ساتھ ہی انہوں نے مغفرت کے لئے دعا کی درخواستیں بھی کیں۔

اب اس جماعت کی تو دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ ہر نصیحت جو کی جاتی ہے اس پر عمل کرنے والے اس کثرت کے ساتھ آگے آتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل بھر جاتا ہے۔ چنانچہ اہل ربوہ کو میں نے ایک یہ نصیحت کی تھی کہ جلسہ سالانہ آ رہا ہے اس کے لئے تیاری کریں، اپنے گھروں کو صاف کریں، اپنی گلیوں کو صاف کریں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے اس کا بھی بہت ہی اچھا اثر ظاہر ہوا ہے۔ تمام ربوہ میں خدام کیا اور انصار کیا، بڑی محنت اور توجہ کے ساتھ یہ کام کر رہے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں کہ مہمانوں کو کسی قسم یا کسی نوع کی تکلیف نہ پہنچے۔

پھر گذشتہ سے پیوستہ جمعہ کے خطبہ میں یہ توجہ دلائی گئی تھی کہ

جمعہ کی نماز میں حاضری

کی طرف دوست خصوصی توجہ دیں۔ کیونکہ ربوہ کی آبادی کے لحاظ سے یہ محسوس ہو رہا تھا کہ اُس کثرت کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھنے والے نہیں آتے جتنے آنے چاہییں۔ چنانچہ پچھلے جمعہ کی نماز میں بھی مَیں نے محسوس کیا کہ خدا کے فضل سے اس تحریک کا نمایاں اثر ظاہر ہوا اور آج بھی میری آنکھ دیکھ رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے احسان کے ساتھ سُننے والے کانوں نے اُس بات کو سُنا اور عمل کرنے والے دلوں نے اُن کو عمل کی تحریک کی۔ چنانچہ آج مسجد کی رونق خدا تعالیٰ کے فضل سے اُس جمعہ کی نسبت بہت بہتر ہے جس میں مَیں نے اس طرف توجہ دلائی تھی۔ تو اللہ تعالیٰ کی جتنی بھی حمد کی جائے کم ہے۔ جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ ہمارے پاس تو سوائے

اخلاص کی دولت

کے اَور کچھ نہیں۔ اور دلوں میں جو اپنے اندر سے ایک قوت پیدا ہوتی ہے اس کے سوا کام چلانے کے لئے اَور کوئی قوت نہیں۔ اور یہ دونوں چیزیں دُعا کی برکت سے بڑھتی اور نشو و نما پاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اسی طرح زندہ اور پائندہ رکھے اور دلوں کو خلوص اور اُس اندرونی قوت سے بھر دے جس کے نتیجہ میں دین کے کام بحسن و خوبی چلا کرتے ہیں۔

اب مَیں چند چھوٹی چھوٹی باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ ان کو چھوٹی تو نہیں کہنا چاہیئے کیونکہ حقیقت میں وہ

بہت بڑی باتیں

ہیں لیکن مطلب یہ ہے کہ چند سادہ اور آسان سی باتیں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں ویسے وہ اس لحاظ سے تو چھوٹی ہیں کہ ہر انسان ان کو اختیار کر سکتا ہے لیکن اپنے مضمون کے لحاظ سے وہ بہت بڑی باتیں ہیں جب کہ عمل کے لحاظ سے نہایت آسان اور سادہ ہیں۔ اور ہر انسان کی دسترس کے اندر ہیں۔ گویا وہ کوئی ایسے مشکل کام نہیں جن کے متعلق کوئی یہ کہہ سکے کہ میری طاقت سے بالا ہیں۔

اس ضمن میں سب سے پہلے مَیں

جلسہ کے حقوق

ادا کرنے کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ انسان کی یہ بشری کمزوری ہوتی ہے کہ وہ ان اجتماعات کو جو نہایت اعلیٰ مقاصد کی خاطر منعقد کئے جاتے ہیں رفتہ رفتہ میلوں ٹھیلوں میں بدلنے کی کوشش کرنے لگ جاتا ہے اور یہ ایک ایسا انسانی رجحان ہے جو دنیا میں ہر جگہ نظر آتا ہے۔ بہت ہی عظیم الشان اجتماعات کی بنیادیں اللہ کے عظیم الشان بندوں نے ڈالیں یعنی انبیاء علیہم السلام نے۔ اور الّا ماشاء اللہ دنیا کی اکثریت نے اُن اجتماعات کو میلوں میں اور لغو کھیلوں میں تبدیل کر دیا۔ اور بجائے اس کے کہ وہ اجتماعات ذکرِ الٰہی کے لئے مخصوص ہوتے، لہو و لعب کے لئے وقف ہو کر رہ گئے۔ یہ ایک ایسا طبعی رجحان ہے جو رفتہ رفتہ جڑ پکڑتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ بیماری آگے آنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے بار بار اس کی طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ جس طرح زمیندار جانتا ہے کہ کھیتوں کی طرف اگر وہ توجہ نہ دے تو لازماً اُن میں جڑی بوٹیاں اُگ آتی ہیں جن کو تلف کرنے کے لئے بار بار توجہ دینا پڑتی ہے۔ اسی طرح قومیں خواہ کتنی ہی زندہ ہوں اُن میں

زندگی کا ایک دوسرا قانون

بھی جاری رہتا ہے یعنی مخالفانہ قوتیں سر اٹھاتی ہیں۔ آخر وہ بھی تو خدا تعالیٰ کے قانون کے تابع ہی عمل کرتی ہیں۔ اس لئے زندہ قوموں کا یہ اوّلین کام ہے کہ وہ حکمت کے ساتھ اپنا جائزہ لیتی رہیں۔ اس قسم کی جڑی بوٹیاں جن کا ہمارے اندر جڑ پکڑنے کا کوئی حق نہیں وہ جہاں اور جب بھی جڑ پکڑنے کی کوشش کریں ان کو تلف کر دیا جائے۔

ہمارا جلسہ سالانہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بڑی گریہ وزاری کے ساتھ دعاؤں کے نتیجہ میں جاری ہوا تھا اور بہت ہی

پاک اور اعلیٰ مقاصد

کی خاطر جاری کیا گیا تھا اب اس میں بھی کچھ عرصہ سے اسی قسم کے رجحانات کا پتہ چلتا ہے اور کئی قسم کی خرابیاں آہستہ آہستہ ظاہر ہو رہی ہیں۔ ان میں سے مثلاً ایک یہ ہے کہ جلسہ سالانہ کے دنوں میں ہمارے بازار تقویٰ کی صحیح نشاندہی نہیں کرتے بلکہ دُنیا کے عام بازاروں کی طرح وہاں نوجوانوں کے گروہ اِدھر اُدھر آپس میں گپیں مار رہے ہوتے ہیں یا مذاق کی باتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ یوں لگتا ہے گویا وہ ایک سیرگاہ میں اکٹھے ہوئے ہیں اور چند دن گپ شپ کے لئے آئے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے یہاں باقی شہروں کے مقابل پر اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بڑا نمایاں فرق ہے بے حیائی کی باتیں ویسی نہیں ہوتیں جیسی ایسے موقع پر دوسرے شہروں میں ہوتی ہیں لیکن ہم اس فرق پر راضی نہیں ہیں

ہمارا دینی منصب

بہت بلند ہے۔ ہمیں کوشش بہرحال یہ کرنی چاہیئے کہ یہ اجتماعات جماعت احمدیہ کی حقیقی رُوح کا مظہر بنیں۔ جلسہ کے دوران ہمارے بازار ایک امتیازی شان رکھیں۔ لوگ ان کو دیکھ کر یہ محسوس کریں کہ یہ مختلف قسم کے انسانوں کے بازار ہیں، عام شہروں کے بازار نہیں ہیں۔ یہ اجتماع کچھ عجیب سی مخلوق کا اجتماع ہے جو دنیا میں رہتے ہوئے بھی دنیا سے الگ ہے۔ پس جب تک ہر دیکھنے والے کے دل میں یہ احساس پیدا نہیں ہوتا ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہیں۔

پھر یہی مجالس گھروں میں بھی لگتی ہیں۔ اس سے تو انکار نہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

جلسہ کی غرض و غایت

میں ایک غرض یہ بھی بیان فرمائی تھی کہ مختلف ممالک اور مختلف شہروں کے بسنے والے لوگ یہاں اکٹھے ہوں۔ ایک دوسرے کے ساتھ اُن کے تعلقات اُستوار ہوں۔ آپس میں اُن کے روابط قائم ہوں۔ محبت اور پیار کے ماحول میں ایک نہایت ہی وسیع سوسائٹی وجود میں آئے جو دُنیا کے کونے کونے سے آنے والے لوگوں پر مشتمل ہو اور ایک نہایت ہی پاکیزہ اسلامی معاشرہ جنم لے جس میں باہمی اخوت کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی محبت ہو۔ چنانچہ یہ سوشل فوائد جلسہ کے ساتھ لگے ہوئے ہیں اور اس کے بہت ہی نیک اثرات بھی ہم دیکھتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس لئے تعلقات کا قیام۔ ایک دوسرے سے محبت کے ساتھ ملنا۔ ایک دوسرے کا خیال رکھنا۔ مہمان نوازی کرنا۔ یہ تو قابلِ اعتراض بات نہیں۔

قابلِ اعتراض بات

اُس وقت پیدا ہوتی ہے جب گھروں کی مجالس لغویات کی طرف مائل ہو جائیں یا جب وہاں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظموں کی بجائے لغو گانوں کی آوازیں بلند ہونی شروع ہو جائیں۔ عام حالات میں بھی یہ اچھا نہیں لگتا لیکن جلسہ کے دنوں میں کانوں میں پڑنے والی یہ آوازیں تو بہت ہی تکلیف دیتی ہیں۔ یا مثلاً ٹیلی ویژن کے پروگراموں کے گرد سارے گھر اکٹھے ہوئے ہوئے ہوں۔ تو اس طرح بجائے اس کے کہ گھروں میں یہ باتیں ہوں کہ آج کا جلسہ کیسا رہا اور آئندہ کے لئے سکیمیں بنائی جائیں کہ ان تقریروں کے نیک اثر سے ہم اپنے اندر کیا تبدیلی پیدا کریں گے، مجلسوں کو لغو مجلسوں میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ ہر جگہ تو یہ نہیں ہوتا لیکن میری آنکھ نے دیکھا، میرے کانوں نے سُنا کہ واقعۃً یہ رجحان پیدا ہو رہا ہے اور بڑھ رہا ہے تو اس کی بیخ کنی کی بھی ضرورت ہے

پھر جو

سب سے بڑی خطرناک بات

ظاہر ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ یہ مجالس عبادت کے رستہ میں حائل ہونے لگ جاتی ہیں یعنی نمازوں کے اوقات ہیں اذانیں دی جا رہی ہیں لیکن گھروں کی مجلسیں اُسی طرح قائم رہتی ہیں اور بڑے بھی اور چھوٹے بھی بے تکلفی کے ساتھ آپس میں بیٹھے گپ شپ میں مصروف رہتے ہیں اور کسی کو خیال نہیں آتا کہ خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے بلایا جا چکا ہے۔ ہمیں مسجدوں میں جانا چاہیئے۔ "کسی کو" سے مراد صرف بعض اُن گھروں کی بات ہے جہاں ایسا ہوتا ہے یعنی ان گھروں میں کسی کو خیال نہیں آتا ورنہ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا ہی پیارا نظارہ ہوتا ہے۔ بعض مسجدیں تو چھلک جاتی ہیں اور وہاں نمازیوں کو اندر جگہ نہیں ملتی۔ لیکن اس کے باوجود مسجدوں کو جتنا بھر کر باہر چھلکنا چاہیئے اتنا نہیں چھلکتیں کیونکہ

ربوہ کی مساجد

تو ربوہ کی عام ضرورت کو پورا کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں۔ کچھ اس سے وسیع تر ہوں گی۔ اس میں کوئی شک نہیں لیکن اتنی نہیں کہ سارے جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو سمو سکیں۔ مسجد مبارک میں تو یہ نظارہ نظر آتا ہے کہ باہر صحن تک نمازی پہنچ جاتے ہیں بلکہ صحنوں سے باہر نکل جاتے ہیں لیکن بہت سی دوسری مساجد میں میں نے دیکھا ہے کہ نمازوں کے اوقات میں صحنوں سے باہر نمازی نہیں نکلتے۔ حالانکہ اگر سارے نماز پڑھنے والے ہوں تو کوئی وجہ ہی نہیں ہے کہ ان مساجد کے اندر اُس وقت کی ساری آبادی سما سکے۔ یعنی وہ آبادی جن کو مسجدوں میں جانا چاہیئے اور جن کو مسجدوں میں جا کر نمازیں پڑھنی چاہییں۔ تو اس طرف بھی بڑی توجہ کی ضرورت ہے۔

جلسہ کے اوقات میں

ایک بڑی قابل فکر بات

یہ ہے کہ جس وقت جلسہ ہو رہا ہوتا ہے اُس وقت بھی میلے ٹھیلے کا رجحان بعض جگہوں میں اپنے طور پر جاری رہتا ہے۔ حیرت ہوتی ہے کہ دوست بڑی تکلیف اٹھا کر باہر سے آتے ہیں۔ بڑی بڑی دور سے خرچ کر کے آتے ہیں سردی کی تکلیف برداشت کرتے ہیں۔ سفر کی صعوبتیں اٹھاتے ہیں سب احمدی جانتے ہیں کہ ریلوے کی طرف سے اب وہ سہولتیں مہیا نہیں ہوتیں جس طرح پہلے ہوا کرتی تھیں۔ ریلوے کی اپنی مشکلات ہوں گی۔ دوسرے جو ذرائع مواصلات ہیں ان کی بھی مشکلات ہوں گی۔ لیکن ہمیں یاد ہے جس طرح پہلے ایک مثالی تعاون ملا کرتا تھا ویسا تعاون اب نہیں ملتا۔ تو اس کے نتیجہ میں بعض دفعہ بڑی مصیبت کے ساتھ ڈبوں میں ٹھس کر لوگوں کو سفر کرنا پڑتا ہے۔ بچے بیمار، روتے، بلکتے ساتھ لے کر آتے ہیں۔ غرض بیچارے آنے والے بہت تکلیفیں اور بڑی مصیبتیں اٹھاتے ہیں۔ تو یہ سب کچھ کرنے کے بعد یہاں آ کر بجائے اس کے کہ جلسہ میں حاضر ہوں اور اس سے استفادہ کریں بازاروں کی رونق بن جائیں تو پھر تو یہ

بڑے گھاٹے کا سودا ہے

اس کی طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔

بازار والوں کو بھی چاہیئے کہ وہ ایسے مواقع پر دکانیں بند کر دیا کریں لیکن یہ جو غیر ذمہ داری کا رجحان ہماری قوم میں پایا جاتا ہے اس نے بڑی مصیبت ڈالی ہوئی ہے۔ دو تین ریڑھی والے جب دکان لگا لیتے ہیں تو دیکھا دیکھی سارے دکانیں کھول کر کاروبار شروع کر دیتے ہیں۔ یہ خوف ہر ایک کے دامنگیر ہو جاتا ہے کہ میرا رزق نہ مارا جائے یہ سب کچھ کما کر لے جائے گا۔ یہ دراصل

توکل کی کمی کا نتیجہ

ہے۔ وہ دکاندار جو خدا کی خاطر دکانیں بند کرتے ہیں چاہے سارا بازار بھی کھلا ہو اُن کا رزق نہیں مارا جا سکتا۔ اللہ رازق ہے۔ اسی جمعہ کے متعلق میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

(الجمعۃ آیت: ۱۰)

کہ جمعہ کے دن جب تمہیں خدا کے ذکر کی طرف بُلایا جاتا ہے تو اپنی دکانیں اور اپنے کاروبار بند کر دیا کرو تم یہ سمجھتے ہو گے کہ یہ نقصان کا سودا ہے۔ تم گھبراؤ گے لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ کاش! تمہیں علم ہوتا یہ تمہارے لیے

بہت ہی بہتر کام ہے

کہ خدا کی خاطر اپنی تجارتیں ٹھپ کر دو۔ پھر آخر پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔ کہ رازق تو اللہ ہے اور اللہ ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

پس جب یہ تسلیم ہے کہ رازق اللہ ہی ہے اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ خدا کی خاطر ہم اپنی دکانیں بند کرتے ہیں تو پھر اپنے رب پر یہ بدظنی کرنا کہ کوئی دوسرا آدمی ہمارا رزق مار دے گا یا جو رزق ہمارے مقدر کا تھا وہ کوئی اور عدم تعاون کرنے والا لے جائے گا اس سے بڑی بیوقوفی اور کیا ہو سکتی ہے۔ توکل

ایک بڑی بنیادی صفت

ہے۔ جو لوگ توکل اختیار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کو کبھی ضائع نہیں کرتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آزمائشیں تو آتی ہیں اور یہ توکل کا حصہ ہوتی ہیں۔ توکل کے فلسفہ کے اندر آزمائشیں داخل ہیں۔ اگر توکل سے یہ مراد ہو کہ اُدھر فوراً کچھ چھوڑا اور خدا پر توکل کیا اُدھر فوراً وہ چیز میسر آ گئی۔ یہ تو پھر دنیا کا قانون بن جائے گا۔ پھر تو ہر دنیا دار بھی اس توکل کی طرف دوڑے گا۔ اس لیے اللہ کے بندوں کو دوسرے بندوں سے ممتاز کرنے کے لیے توکل میں کچھ خفاء بھی ہوتا ہے۔ کچھ پردے بھی ہوتے ہیں۔ کچھ آزمائشیں بھی ہوتی ہیں۔ لیکن انجام کار

توکل کرنے والے

دوسروں کی نسبت کبھی پیچھے نہیں رہا کرتے۔ ہر بات میں آگے بڑھ جاتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے بڑے بڑے توکل کرنے والوں کے لیے بھی خدا نے امتحان رکھے ہوتے ہیں۔ تذکرۃ الاولیاء میں ایک ایسے ہی توکل کرنے والے کا ذکر ہے کہتے ہیں ایک بزرگ عبادت کے لیے دنیا کو تج کے ایک غار میں جا کر پناہ گزین ہو گئے۔ اُن کا توکل یہ تھا کہ انہوں نے اپنے دل میں یہ فیصلہ کیا کہ مجھے بھوک چاہے کتنا بھی ستائے میں اس جگہ کو چھوڑ کر باہر دنیا کے سامنے روٹی مانگنے کے لیے نہیں نکلوں گا۔ جو کچھ مانگنا ہو گا اسی غار میں اپنے رب سے مانگوں گا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے ایسا انتظام کر دیا کہ لوگ جوق در جوق وہاں حاضر ہونے لگے۔ ہر قسم کی نعمتیں اسی غار میں اُن کو پہنچنے لگیں۔ اس بزرگ نے توکل کا بہت پھل کھایا۔ اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کو نازل ہوتے دیکھا اور عبادت میں اور ترقی کی یہاں تک کہ آزمائش کرنے والے نے آزمائش کا وقت بھی لا کھڑا کیا۔

خدا تعالیٰ نے فیصلہ فرمایا

کہ اس بزرگ کی کچھ آزمائش بھی ہونی چاہیئے جو دنیا کی نظر میں ایک بہت بڑا مقام بنا چکا ہے۔ چنانچہ ایک وقت آیا جب ان کے لیے ہر روٹی لانے والے اور ہر تحفہ لانے والے نے خیال کیا کہ اتنے لوگ وہاں جاتے ہیں آج میں نہ گیا تو کیا فرق پڑتا ہے۔ چنانچہ اس دن خدا تعالیٰ کے فرشتوں نے ہر شخص کو وہاں کچھ پہنچانے سے روک دیا۔ دوپہر کو بھی کوئی نہ آیا۔ رات کو بھی کوئی نہ آیا۔ دوسرے دن صبح کو بھی کوئی نہ آیا شام کو بھی کوئی نہ آیا۔ اُن کو

تین دن کا فاقہ

پڑا آخر بے قرار ہو گئے اور اس غار کو چھوڑ کر ایک دوست کے پاس پہنچے اس نے جب دیکھا کہ ان کا یہ حال ہے تو بڑی معذرت کی اور جو کچھ گھر میں حاضر تھا پیش کیا۔ روٹیاں جو پکی ہوئی تھیں وہ پیش کر دیں۔ سالن پیش کر دیا جب وہ روٹیاں لے کر باہر اپنے مسکن کی طرف جانے لگے تو اس گھر والے کا کتا پیچھے پڑ گیا کاٹنے کے لیے نہیں بلکہ روٹی کی خوشبو کی وجہ سے اس کی بھوک بھی تیز ہو گئی اور اس کے اندر بڑا ہیجان پیدا ہو گیا اور زبان نکال نکال کر کبھی اُن کے کپڑے چاٹتا اور کبھی بھونکنے لگتا تھا چنانچہ انہوں نے آدھی روٹیاں کتے کو ڈال دیں۔ ابھی وہ تھوڑی دور ہی گئے تھے کہ کتا روٹیاں کھا کر پھر ان کے پیچھے بھونکنے لگ گیا۔ اس وقت انہوں نے (جس طرح انسان جانوروں سے باتیں کرتا ہے۔ یہ تو نہیں ہوتا کہ جانور باتیں سمجھتا ہے لیکن پھر بھی آدمی بعض جانوروں سے باتیں کرتا ہے سو اسی طرح) کتے سے کہا تو بڑا حریص جانور ہے۔ تیرے مالک سے جو کچھ میں نے لیا تھا اس میں سے آدھا تجھے دے دیا ہے لیکن تو پھر بھی میرا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ تو بہت ہی حریص ہے۔ بڑی ہی گندی قسم کا جانور ہے۔ اس پر اُن پر

کشفی حالت طاری ہوئی

اور انہوں نے دیکھا کہ کتا ان کو یہ جواب دیتا ہے کہ میں حریص ہوں یا تو حریص ہے؟ میں تو کئی کئی دن کا فاقہ کرتا ہوں مگر اپنے مالک کا دروازہ نہیں چھوڑا کرتا۔ ابھی بھی اپنے مالک ہی کی روٹیوں کی خاطر تیرے ساتھ لگا ہوا ہوں تو اپنے گھر سے تو نہیں لے کر آیا تھا۔ لیکن تم عجیب آدمی ہو تمہارے مالک نے تم پر اتنے احسان کیے لیکن تم تین دن کا فاقہ برداشت نہیں کر سکے اور میرے مالک کے دروازے پر آ گئے۔ جونہی یہ کشفی حالت دُور ہوئی انہوں نے ساری روٹیاں وہیں پھینک دیں اور بے اختیار روتے چلاتے اور گریہ وزاری کرتے ہوئے اپنے غار کی طرف لوٹے اور خدا کے حضور دعائیں کرنے لگے کہ اے اللہ تو مجھے معاف فرما۔ میں تو ایک کتے سے بھی زیادہ ذلیل نکلا۔ وہاں پہنچے تو دیکھا ایک

ہجوم خلائق

کھڑا تھا وہ ان کا انتظار کر رہا تھا اور پریشان تھا کہ یہ کہاں چلے گئے۔ لوگ ان کی خاطر دنیا جہان کی نعمتیں لے کر حاضر تھے۔ پس توکل کرنے والے کو خدا کبھی ضائع نہیں کرتا۔ لیکن توکل کرنے والے پر امتحان بھی آتے ہیں۔ اگر آپ امتحانوں میں ثابت قدم رہیں تو اللہ تعالےٰ آپ کو بے شمار نعمتوں سے نوازے گا لیکن یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ توکل کرنے والا ضائع کر دیا جائے۔

پس چھوٹی چھوٹی تجارتوں کی خاطر یہ دو تین دن کے چند گھنٹوں کے رزق کے خوف سے اگر آپ دکانیں کھلی رکھیں گے۔ تو یہ توکل تو درکنار ویسے بھی بہت گری ہوئی بات ہو گی۔ اتنی دُور سے لوگ جلسہ کی خاطر آتے ہیں۔ لیکن آپ کی دکانیں انہیں اپنی طرف بلاتی ہیں اور ان کے

ایمان کے لئے ٹھوکر کا موجب

بنتی ہیں۔ اُن کے لئے آزمائش پیدا کر دیتی ہیں۔ اگر کوئی دکان کھلی ہو تو پہلے ایک آدمی آتا ہے۔ پھر دو آتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک ہجوم اکٹھا ہو جاتا ہے۔

پھر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ نمازوں کے اوقات میں بھی دکانیں بند نہیں ہوتیں حالانکہ ہم عبادت کی خاطر پیدا کئے گئے ہیں۔ عبادت کے لئے ہی سارا کاروبار چل رہا ہے آخر یہ کارخانۂ عالم ہے کیا؟ صرف یہ کہ دنیا کو اللہ تعالےٰ کی عبادت کا مزہ بتائیں ان کو عبادت کی لذتوں سے آشنا کریں۔ تاکہ رفتہ رفتہ ساری مخلوق اپنے رب کی عبادت کرنے لگے۔ یہ ہے مقصد جلسہ سالانہ کا۔ اس مقصد کے خلاف عین اس موقع پر یہ حرکت ہو رہی ہو۔ جب کہ یہ مقصد اپنے عروج کو پہنچا ہوا نظر آتا ہے، یہ ایک بہت ہی کریہہ المنظر شکل ہے۔

تین باتیں

ہیں جن کی میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں۔ ایک یہ کہ جلسہ سالانہ کے دوران عبادتِ الٰہی پر خاص زور دیں۔ دوسرے جلسہ گاہ میں حاضری کا خیال رکھیں۔ تیسرے خدا کی خاطر ان دنوں میں رزق کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جلسہ کے اوقات میں اپنی دکانیں بند رکھیں ہمارا جلسہ سالانہ ایک عظیم الشان اجتماع ہے۔ اس کے نہایت ہی پاکیزہ اور بلند اور عظیم الشان مقاصد ہیں ان کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ اپنی تمنائیں کچلی جاتی ہیں تو کچلی جائیں اپنے مفادات مرتے ہیں تو مرنے دیں ان کی پرواہ نہ کریں۔ اس جلسہ کے مفادات کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے مفادات پر ترجیح

دیں، پھر دیکھیں کہ اللہ آپ پر کس قدر مہربان ہوتا ہے۔ ہمارا خدا اتنا مہربان آقا ہے، اتنا رحم کرنے والا اور اتنا کرم کرنے والا خدا ہے کہ کوئی تھوڑا سا بھی اس کی راہ میں خرچ کرتا ہے یا تکلیف اٹھاتا ہے تو خدا تعالیٰ صرف اسی کو نہیں نوازتا۔ بعض دفعہ اس کی سات پشتوں تک کو آرام پہنچاتا ہے۔ پس ایسے پیارے خدا سے منہ موڑنا اور اس سے بے وفائی کرنا اور توکل علی اللہ میں کمی کرنا سراسر نقصان ہے اسکے سوا اور کچھ نہیں۔

بیرونی جماعتوں کو بھی چاہیئے

کہ جلسہ پر آنے والے دوستوں کو وہ پہلے سے سمجھائیں اور اپنے طور پر بھی انتظام کریں کہ کسی ضلع سے یا کسی بڑے شہر سے آنے والے جلسہ کی برکتوں سے غافل اور محروم نہ رہیں۔ بعض لوگ بعض اچھے مقرر کی تقریر سننے کی خاطر جلسہ گاہ پہنچ جاتے ہیں۔ انہوں نے پروگرام پر باقاعدہ نشان لگائے ہوتے ہیں کہ فلاں تقریر میں بیٹھنا ہے اور فلاں میں نہیں بیٹھنا کیونکہ فلاں مولوی صاحب بور تقریر کرتے ہیں اور فلاں مولوی صاحب دلچسپ تقریر کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ بہت ہی ناقص العقل آدمی کا فیصلہ ہوتا ہے۔

درحقیقت اس میں دو پہلو ہیں جو ہمیشہ مدنظر رہنے چاہئیں۔ اوّل یہ کہ خدا کی رضا کی خاطر آپ جلسہ گاہ میں بیٹھتے ہیں۔ خواہ بور بھی ہو رہے ہوں تب بھی اللہ تعالیٰ کی رضا آپ کو مل رہی ہوتی ہے اس سے بہتر آپ کو کیا چیز حاصل ہو سکتی ہے۔ آپ نے دیکھا نہیں جب تک غیر ملکیوں کے لئے ترجمے کا انتظام نہیں کیا گیا تھا سارے غیر ملکی صبح سے شام تک خاموشی سے بیٹھے ہوتے تھے ان کی طرف سے ایک آواز بھی نہیں آتی تھی یعنی وہ روزانہ کئی کئی گھنٹے مسلسل محض

اللہ کی رضا کی خاطر

بیٹھے رہتے تھے۔ حالانکہ ایک لفظ کی بھی ان کو سمجھ نہیں آ رہی ہوتی تھی۔ انکو دیکھ کر ان سے ہی نمونہ پکڑا ہوتا۔ یہ خیال کر لینا کہ وہ آئے اور ان کا سب کچھ ضائع گیا ان کا وقت ضائع گیا، ہزارہا روپے خرچ کر کے ہزاروں میل دور سے آئے ہیں۔ ان کے پیسے ضائع گئے، یہ خیال ہی بے وقوفی کا خیال ہے۔ آنے والے جانتے ہیں کہ ان کے دل برکتوں سے بھر رہے ہوتے ہیں۔ جب وہ واپس جاتے ہیں تو ان کی کایا پلٹ چکی ہوتی ہے۔

پس جلسہ کا یہ وقت اپنی ذات میں

برکتوں کا وقت

ہے۔ جب خدا کی خاطر آپ خاموشی سے کسی جگہ بیٹھتے ہیں تو ویسے ہی یہ سودا بڑا مفید اور کارآمد سودا ہوتا ہے۔ لیکن اس کے علاوہ یہ بھی نفس کا ایک تکبر ہے کہ

فلاں تقریر کچھ نہیں ہمارے لئے بے کار ہے۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں ہم کافی عالم ہیں۔ ہمیں تقریر سننے کی ضرورت نہیں ہے حالانکہ لوگ بڑی محنت سے تقریریں تیار کرتے ہیں اور ہر تقریر میں کوئی نہ کوئی ایسا نکتہ ضرور ہوتا ہے جو بڑے سے بڑے عالم کے ذہن میں بھی نہیں آیا ہوتا۔ اس لئے تقریریں سننے سے بہت ہی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر جلسہ پر آنے والے

جلسہ کی تقاریر

میں سے ایک دفعہ گزر جائیں تو ان کی بالکل کایا پلٹ جائے گی۔ ان کے علم میں برکت پیدا ہوگی اور ان کے اخلاص میں برکت پیدا ہوگی۔ ایک تبدیل شدہ شخصیت لے کر وہ واپس لوٹیں گے۔ اور اگر آپ نے صرف اپنی لذت کی خاطر جلسہ گاہ میں بیٹھنا ہے تو اس میں پھر ایک خودغرضی کا پہلو آ جاتا ہے۔ اس میں رضائے باری تعالیٰ کا پہلو کہاں چلا گیا۔ جو تقریر پسند ہے وہاں بیٹھ گئے جو نہیں پسند اس میں نہیں بیٹھے۔ جلسہ کی اپنی ایک حرمت ہے اس حرمت کا خیال رکھیں گے تو پھر آپ کا سارا وقت رضائے باری تعالیٰ کے حصول میں شمار کیا جائے گا۔

جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا۔ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں اور ہر شخص کے بس میں ہیں لیکن مشکل بھی ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ اگر انسان کو

دعا کی توفیق

نہ ملے، اگر دل میں خلوص نہ ہو، اور اگر انسان ایک پختہ ارادہ کر کے ان باتوں پر عمل کرنے کی کوشش نہ کرے تو آسان چیزیں بھی مشکل ہو جایا کرتی ہیں۔ اسی طرح جہاں تک مضمون کا تعلق ہے۔ یہ باتیں اپنی ذات میں بہت ہی اہم ہیں اور بڑے اعلیٰ مقاصد پورا کرنے والی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

قیام گاہ مستورات برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر مستورات کی قیام گاہ کا انتظام بتفصیل ذیل ہوگا۔

:- قیامگاہ نمبر ۱ :-

لجنہ ہال اور احاطہ دفتر لجنہ میں چھولداریوں پر مشتمل ہوگی۔ اس میں درج ذیل اضلاع کی خواتین قیام کریں گی۔

سرگودھا، فیصل آباد، جھنگ، میانوالی، قصور، ملتان، خانیوال، رحیم یار خاں، ڈیرہ غازی خاں، نواب شاہ، حیدرآباد سندھ۔

:- قیامگاہ نمبر ۲ :-

مہمان خانہ مستورات میں درج ذیل اضلاع کی خواتین قیام کریں گی۔

پشاور، مردان، ہزارہ، کیمبل پور، جہلم، ایبٹ آباد، کھاریاں، اسلام آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، لاہور، شیخوپورہ، ساہیوال، کراچی، کوئٹہ، گجرات۔

(افسر جلسہ سالانہ)

روزنامہ الفضل ربوہ کا

جلسہ سالانہ نمبر

روزنامہ الفضل ربوہ امسال جلسہ سالانہ کے مبارک اور بابرکت موقعہ پر حسب دستور ایک ضخیم خاص نمبر شائع کر رہا ہے اسمیں متعدد رنگین تصاویر کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک پورے صفحے کی رنگین تصویر بھی شامل ہوگی۔ اس کے علاوہ یہ نمبر قیمتی مضامین اور ایمان افروز نظموں پر مشتمل ہوگا۔

قارئین کرام اپنی کاپیاں آج ہی اپنے ایجنٹ کے پاس محفوظ کروالیں مشتہرین بلا تاخیر اپنے آرڈر ارسال کر دیں۔ تاخیر سے آنیوالے آرڈرز کی صورت میں ادارہ الفضل تعمیل سے قاصر ہوگا۔

خطبہ نمبر کے جو خریدار یہ نمبر حاصل کرنا چاہیں وہ دس روپے کے ٹکٹ یا ۱/۲ بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں۔ (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقشہ فرودگاہ مہمانان کرام جلسہ سالانہ

نمبر شمار	نام قیامگاہ	نام جماعت
۱	دارالضیافت و مہمان خانہ کراچی	کراچی ڈویژن۔
۲	خیمہ جات نمبر ۱ بالمقابل دارالضیافت	پرائیویٹ قیامگاہ
۳	خیمہ جات نمبر ۲ بالمقابل دفاتر صدر انجمن	" "
۴	دفاتر صدر انجمن	کراچی
۵	فضل عمر ہسپتال سرجیکل وارڈ	پرائیویٹ قیامگاہ
۶	دفاتر انصار اللہ	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن
۷	دفاتر وقف جدید	پرائیویٹ قیامگاہ
۸	ایوان محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع
۹	مہمان خانہ مردانہ احاطہ مسجد اقصیٰ	بلاک نمبر ۱ کمرہ ۱ تا ۴ فیصل آباد شہر و ضلع کمرہ ۵ تا ۷ گجرات شہر و ضلع
		بلاک نمبر ۲ کمرہ ۱ تا ۴ گوجرانوالہ شہر و ضلع کمرہ ۵ تا ۷ ملتان شہر و ضلع
		بلاک نمبر ۳ کمرہ ۱ ہزارہ کمرہ ۲ تا ۴ جھنگ شہر و ضلع کمرہ ۵ تا ۷ وہاڑی شہر و ضلع ساہیوال شہر و ضلع۔ اوکاڑہ شہر و ضلع
		بلاک نمبر ۴ کمرہ ۱ تا ۳ لاہور شہر و ضلع۔ کمرہ ۴ قصور شہر و ضلع کمرہ ۵ کیمبلپور شہر و ضلع کمرہ ۶ ضلع ہزارہ
		بلاک نمبر ۵ جہلم شہر و ضلع سرگودھا شہر و ضلع حیدرآباد ڈویژن۔ ریزرو
۱۰	جامعہ احمدیہ (نچلی منزل)	پرائیویٹ قیامگاہ
	" " (بالائی منزل)	
۱۱	خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)	
۱۲	ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ	آزاد کشمیر مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع
۱۳	مدرسۃ الحفظ	بہاولپور ڈویژن۔ خیرپور ڈویژن
۱۴	جدید پریس	پرائیویٹ قیامگاہ
۱۵	مہمان خانہ مردانہ دارالنصر	شیخوپورہ شہر و ضلع راولپنڈی شہر و ضلع اسلام آباد ڈیرہ غازی خان ڈویژن
۱۶	جدید بلاک دارالضیافت	پرائیویٹ قیام گاہ
۱۷	کمرہ دفتر صد سالہ جوبلی	کوئٹہ قلات ڈویژن

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

احمدی ڈی۔ پی خواتین متوجہ ہوں

آل پاکستان لجنہ ٹورنامنٹ ۱۱، ۱۲ فروری ۱۹۸۴ء میں منعقد کیا جارہا ہے۔ اس میں ریفری کے فرائض انجام دینے کے لئے احمدی ڈی۔ پی خواتین کی ضرورت ہے۔ اس کوالیفیکیشن کی ہر احمدی بہن سے درخواست ہے کہ فوری طور پر دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں اپنے پتہ جات بھجوادیں۔ (سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے بہتر ہے کہ آپ الفضل کا ایک پرچہ ہی ساتھ لیتے آئیں۔ تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

آپ کا فرض

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بعض اوقات احباب کی کئی چیزیں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ اس لیے آپ کا فرض ہے کہ:۔

۱۔ فوری طور پر دفتر معلومات نزد خلافت لائبریری سے رابطہ قائم کریں۔

۲۔ ہمیشہ اپنی نقدی، زیورات یا دیگر قیمتی اشیاء کی خود حفاظت کریں۔

۳۔ وضو کرتے ہوئے یا نماز ادا کرتے وقت اپنی گھڑیوں۔ بٹوؤں اور کوٹ وکمبل وغیرہ کو محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کر دیں۔

۴۔ اپنے کمسن بچوں کی جیب میں ہمیشہ ایک کاغذ ڈالے رکھیں جس پر بچے کا نام۔ ولدیت اور ربوہ میں رہائش کا مکمل پتہ درج ہو۔ ایسے کوائف پر مشتمل بچوں کے لیے جیبی کارڈ دفتر معلومات سے حاصل کریں۔

۵۔ کسی چھوٹی یا بڑی چیز کے گم ہونے یا کہیں سے ملنے پر دفتر معلومات میں فوراً رپورٹ فرمادیں۔

یاد رہے کہ دفتر معلومات ۲۲ دسمبر سے آپ کی خدمت کے لیے دن رات کھلا رہے گا۔ (ناظم معلومات گمشدہ اشیاء و فوری امداد)

مخزنِ تصاویر مرکزیہ کا قیام

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے موجودہ اور آئندہ نسلوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ازراہ شفقت مخزنِ تصاویر مرکزیہ کے قیام کا فیصلہ فرمایا ہے۔ یہ ادارہ سلسلہ سے متعلق گذشتہ سالوں میں تصاویر کے بکھرے ہوئے خزانوں کو یکجا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ اور اسی طرح مستقبل میں بھی تمام ایسی تصاویر کو ساتھ ساتھ ترتیب دیتا رہے گا۔ جو مختلف اوقات۔ مواقع اور جگہوں میں کھینچی جائیں گی۔ لہٰذا تمام ان احباب جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام تصاویر جو ان کے پاس انفرادی طور پر پڑی ہیں۔ وہ ہمارے درخشندہ مستقبل کے قیمتی جواہر پارے ہیں۔ چونکہ سلسلہ کے مرکز کو ان کا علم نہیں لہٰذا آہستہ آہستہ ان کے ضائع ہو جانے کا احتمال ہے حالانکہ آئندہ نسلوں کے لئے یہ تصاویر ایک سنہری تاریخ کی بنیادیں بن سکتی ہیں جن کے حقائق کو مٹایا نہیں جاسکتا۔ بلکہ یہ تصاویر مختلف اوقات کے واقعات کو اُجاگر کرنے کا باعث بنیں گی۔ لہٰذا ایسی تمام تصاویر جو کسی بھی تاریخی اہمیت کی حامل ہوں۔ مع اُن کے نیگیٹوز (NEGATIVES) کے بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ یا ذاتی طور پر "مخزن تصاویر مرکزیہ" تحریک جدید ربوہ کو ارسال فرمائیں۔ مخزن ہذا اُن احباب کو باقاعدہ رسید جاری کرے گا۔ اور ان تمام تصاویر کو ملکی سطح پر البموں میں مزین کر کے موزوں وقت پر نمائش کے لئے پیش کرے گا جب آپ تصاویر ارسال فرمائیں تو ہر تصویر کے ساتھ اس کی تفصیل درج فرمائیں اور جو حضرات تصویر میں شامل ہوں ان کے نام بائیں سے دائیں کی جانب تحریر فرمائیں۔

اسی طرح کئی ایسے احباب بھی ہیں۔ جن کے پاس سلسلہ سے متعلق بے شمار سلائیڈز موجود ہیں۔ مگر مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے یہ خزانے بھی ضائع ہو رہے ہیں۔ اُن سے بھی التماس ہے کہ اگر وہ یہ سلائیڈز مخزن ہذا کو تحفۃً پیش کر دیں تو یہ اُن کی بہت بڑی خدمت اور قربانی ہوگی۔

اس اعلان میں ملکی اور غیر ملکی تمام احباب کو یکساں درخواست ہے۔ امید واثق ہے کہ جملہ احباب جماعت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ عالیہ پر لبیک کہتے ہوئے فراخدلی سے ایسی تصاویر اور سلائیڈز مخزن ہذا کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں گے۔ جلسہ سالانہ خدا کے فضل سے قریب تر آرہا ہے۔ بہتر ہے باہر سے آنے والے احباب ایسی تصاویر اپنے ساتھ لیتے آویں۔ اور مخزن ہذا میں جمع کروادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مشتاق احمد شائق انچارج مخزن تصاویر مرکزیہ تحریک جدید۔ ربوہ)

ناظمین اطفال اضلاع

ناظمین اطفال اضلاع اور مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی ایک اہم میٹنگ ۲۶ دسمبر چھ بجے شام ایوان محمود میں ہوگی۔ تمام ناظمین اطفال اضلاع سے شرکت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل ۲۵۳۳۴

میں محمد ظفر اللہ ناصر انڈونیشین ولد عبد الغنی صاحب قوم انڈونیشین پیشہ تعلیم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکرتہ انڈونیشیا حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲-۱-۱۹۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ تیس روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد ظفر اللہ ناصر انڈونیشین ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد۔ طالب لعقوب ناصر ہوسٹل ربوہ

گواہ شد نمبر ۲ محمد ناصر صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ۔

مسل ۲۵۳۳۵

میں بکر عبید ولد امری عبیدی صاحب قوم تنزانین پیشہ تعلیم عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کومیتی دار السلام تنزانیہ افریقہ حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۴-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ بکر عبید ولد امری عبیدی صاحب
مکومیتی دار السلام Box 376
تنزانیہ

گواہ شد۔ نمبر ۱۔ عبد اللہ حسین
وصیت نمبر ۲۳۶۳۴

گواہ شد نمبر ۲۔ مظفر احمد
وصیت ۲۲۲۲۹

مسل ۲۵۳۳۶

میں عثمان شاہد ولد محمد صدیق صاحب قوم مانگر پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۱-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ جائیداد کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ اسی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد ظفر اللہ ناصر انڈونیشین ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد۔ طالب لعقوب ناصر ہوسٹل ربوہ

گواہ شد نمبر ۲ محمد ناصر صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ۔

مسل ۲۵۳۳۷

میں منیر احمد صاحب منور ولد شیخ سعید احمد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ضلع شیخوپورہ حال جامعہ احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳-۱-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ تیس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ حفیظ احمد ناصر ہوسٹل ربوہ

گواہ شد۔ ملک سیف الرحمن صاحب ولد ملک دوست محمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ

گواہ شد۔ نمبر ۲ قریشی نور الحق صاحب ولد سراج الحق صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ

گواہ شد۔ حبیب اللہ احمدی ولد عنایت اللہ احمدی

ضروری اعلان

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجئے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

تجنید خدام الاحمدیہ

ناظمین تجنید مجالس خدام الاحمدیہ خیال رکھیں کہ ۱۵ سال سے ۴۰ سال کے ہر احمدی مرد کا خدام الاحمدیہ کی فہرست تجنید میں شامل ہونا ضروری ہے کیا آپ کی فہرست تجنید اس لحاظ سے مکمل ہے؟ اگر نہیں تو اسے مکمل کر کے مرکز میں اطلاع دیں۔ (مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد۔ محمد عثمان شاہد۔ بشیر آباد ضلع حیدر آباد سندھ حال ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد۔ ملک سیف الرحمن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ

گواہ شد۔ قریشی نور الحق صاحب تنویر ولد سراج الحق صاحب دار الرحمت شرقی ربوہ

مسل ۲۵۳۳۷

میں منیر احمد صاحب منور ولد شیخ سعید احمد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ضلع شیخوپورہ حال جامعہ احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳-۱-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ تیس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد منیر احمد منور طالب علم جامعہ احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد۔ حبیب اللہ احمدی ولد عنایت اللہ احمدی استاد جامعہ احمدیہ ربوہ

گواہ شد نمبر ۲ مظفر احمد ولد عبد المنان صاحب کوارٹر جامعہ احمدیہ ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فاران فارمیسی کے مجربات

دوائے گرمی	قیمت	چھ روپے
دوائے معدہ	"	تین "
دوائے اٹھرا	"	دس "
فاراقی منجن	"	چار "
سفوف لیکوریا	"	دس "
دوائے خاص	"	چالیس "

تفصیلی لٹریچر مفت حاصل کریں

۱۔ میاں میڈیکل سٹور گول بازار ربوہ

۲۔ فاران دواخانہ دارالیمن شرقی ربوہ

ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا

ہاضمون

گھر کا ڈاکٹر

نصرت دواخانہ

بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ

جذبوں کا سمندر

جلسہ سالانہ ربوہ

پندرہویں صدی کا چوتھے جلسہ سالانہ

شمولیت کا موقع ضرور نکالیں

مشہور دواخانہ

شاہ میڈیکو

فیصل آباد کی طرف سے اہالیانِ ربوہ کی سہولت کیلئے

(انگریزی ادویات) 24 گھنٹے سروس

عینکیں ہر قسم

بہترین مکئی کے گرما گرم پاپ کارن بھی دستیاب ہیں

شاہ میڈیکو آپٹیکو

نزد مسجد مہدی، گول بازار، ربوہ

دماغی اور جلدی

امراض کے علاج اور مشورہ کے لئے

جلسہ سالانہ کے موقع پر بالمقابل ایوان محمود

اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں

قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ

ضرورت ہے

ایک انگریزی اسٹینوگرافر کی، جو فنی مہارت اور وسیع تجربہ رکھتا ہو۔ مکمل کوائف کے ساتھ جلد درخواستیں بھیجئے!

چوہدری بشیر احمد

شاہ تاج شوگر ملز لمیٹڈ

۸۳-دی مال - لاہور

برائے سواری اور سامان

بہترین ٹیوٹا کاریں، سوزوکی پک اپ ویگنیں، بسیں ڈریکٹر کرایہ پر دستیاب ہیں۔ جلسہ کے ایام میں خصوصی سروس

المحمود

اقصیٰ روڈ ربوہ

فون ۴۹۳

سیکسوٹین کیپسول

نفیس منجن — اکسیر بواسیر

النور کاجل

حب اٹھرا — سرمہ نور العین

سالہا سال سے آزمودہ نسخہ جات

الیاس دواخانہ

اقصیٰ روڈ ربوہ

محسن میڈیسن

فیصل آباد ربوہ

ہول سیل کیمسٹ سٹاکسٹ

ہمدرد دواخانہ

نزد ریلوے کراسنگ اقصیٰ روڈ

ربوہ

دمہ کورس

Asthma Course — 60/- روپے

ٹی بی کورس

T. B. Course — فی کورس 50-00 روپے

مزمن امراض کے کورسز اور کیورز کا لٹریچر فری

ریسپائریٹری کیور سنٹرز

لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ پے سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر

لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی

لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک مغلپورہ

لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ

فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار

ہر ضلع میں ریسپائریٹری کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

تبدیلی دوکان

ہم نے اپنی دوکان واقع ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن سے تھوڑے فاصلہ پر بالمقابل شاہد کلاتھ ہاؤس رحمت بازار ربوہ منتقل کر لی ہے احباب نوٹ فرمالیں۔

میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز رحمت بازار ربوہ فون ۵۲۱/۴۳۱

جلسہ سالانہ کے موقع پر آنیوالے احباب کو

اَھلاً وَسَھلاً وَمَرحَباً

اللہ تعالیٰ آپ کے لئے یہ سفر نہایت بابرکت بنائے اور جلسہ سالانہ سے استفادہ کرنے کی پوری توفیق بخشے اور آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

حکیم انوار احمد جان دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ٹیلیفون ۷۳۹۹۷

اقصیٰ چوک ربوہ فون نمبر ۵۵۸

حیرت انگیز ایجاد - فوری علاج

کوئیک

فوراً اثر کرنیوالی

بیوٹی کریم

قیمتی اجزاء سے تیار شدہ

بذریعہ ڈاک آپ تک پہنچانے کا انتظام

گفٹ سنٹر

باجوہ مارکیٹ - ربوہ

کیل — چھائیاں — داغ — دھبے

دور کرنے اور چہرہ کی صفائی کیلئے

قیمت 19/50

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی:-

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

پریشان کیوں؟

تمام پیچیدہ پوشیدہ امراض کا علاج

کامل تشخیص ہمدردانہ مشورہ مناسب علاج

ساجد دواخانہ - ربوہ

ریڈی میڈ سوٹ، ساڑھیاں

بنوانے اور خریدنے کیلئے

نفیس زری اینڈ ٹیلرز

گولبازار ربوہ میں تشریف لائیں

حبوب مفید اٹھرا ۳۰/-، اکسیر اولاد تریہ ۳۵/-، زد جام عشق ۶/-، تریاق بواسیر ۱۵/-، اکسیر پائیوریا ۶/-، تریاق معدہ ۱۰/-، تریاق دمہ ۲۰/-، روشن کاجل ۲/۵۰، سرمہ جواہر ۳/-، پیام نور ۱۴/-

ناصر دواخانہ

(رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون ۶۳۴